چھت پر صدقہ کی نیت سے پرندوں کے لئے دانہ ڈالنا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

صدقہ کی نیت سے چھت پر روٹی، دانہ ڈالیں اوراسے کھانے والے پرندوں میں کوے اورچیل بھی آجاتے ہوں حالانکہ یہ توفاسق کہلاتے ہیں توکیااس صورت میں دانہ ڈالنا صحیح ہوگا یانہیں جبکہ میری نیت خاص کووں یاچیلوں کی نہیں، بلکہ عام پرندوں کو کھلانے کی ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! چھت پرجہاں پرندے دانے وغیرہ کھالیں، وہاں دانے وغیرہ ڈالنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اگرثواب کی نیت سے ڈالیں گے تواجرملے گا پھر اگران پرندوں میں چیل اورکوے بھی آکرکھالیں توبھی کوئی حرج نہیں، کیوں کہ ممانعت اس وقت ہے جب خاص چیل اورکووں کو کھلایا جائے یاان کی نیت سے دانہ وغیرہ ڈالاجائے کیوں کہ یہ بحکم حدیث فاسق ہیں اورکووں کی دعوت کرناہندووں کی رسم ہے۔ تاہم! اگردانہ ڈالنے میں عام پرندوں کی نیت ہو، خاص ان کی نیت نہ ہو، تواس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اس کی نظیر یہ ہے کہ اگرکسی شخص نے درخت لگایا، کھیت بویا، اب اس سے جو چرندپرندکھائے گا، تو بمطابقِ حدیث لگانے والے کو ثواب ملے گا، ظاہر ہے اس درخت میں سے کواوغیرہ فاسق پرندے بھی کھاسکتے ہیں مگرچونکہ درخت لگانے والے خاص ان کی نیت نہیں کرتے اس لئے اس کی ممانعت نہیں، تو اسی طرح چھت پردانہ ڈالنے والے کی عمومی نیت کے سبب اسے ثواب ملے گا اگرچہ اس میں سے کچھ دانے چیل اور کوے بھی کھاجائیں مگرچونکہ ان کوڈالنا مقصود نہیں توممانعت بھی نہیں۔

صحیح بخاری وغیرہ میں ایک طویل حدیث پاک کے آخرمیں ہے: "قالوا: یارسول اللہ، وإن لنافي البھائم أجرا؟ قال: «في کل کبدرطبۃ أجر»"ترجمہ: صحابہ کرام علیھم الرضوان نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ و

سلم! ہمارے لیے جانوروں میں بھی اجر ہے؟ تو رسول پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ہر تر جگر میں اجر ہے۔ (صحیح بخاری، جلد 3، صفحہ 111، دار طوق النجاۃ، بیروت)

عمدۃ القاری میں ہے "وأما قوله: (في كل كبد)، فمخصوص ببعض البهائم مما لا ضرر فيه لأن المأمور بقتله كالخنزير لا يجوز أن يقوى ليزداد ضرره، وكذا قال النووي: إن عمومه مخصوص بالحيوان المحترم، وهو ما لم يؤمر بقتله فيحصل الثواب بسقيه، ويلتحق به إطعامه وغير ذلك من وجوه الإحسان إليه" ترجمہ: حضور پاک صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کا فرمان: "ہر تر جگر میں" یہ ان جانوروں کے ساتھ خاص ہے جن سے ضرر نہیں ہوتا کیونکہ جن جانوروں کو قتل کرنے کا حکم ہے جیسے خنزیر تو یہ جائز نہیں کہ انہیں کھلا پلا کر قوی کیا جائے کہ ان کا ضرر بڑھے۔ اور اسی طرح امام نووی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: اس حدیث پاک کا عموم حیوانِ محترم کے ساتھ خاص ہے اور حیوان محترم وہ ہے کہ جسے قتل کرنے کا حکم نہیں دیا گیا پس اسے پانی پلانے سے ثواب حاصل ہوگا اور کھانا کھلانا وغیرہ احسان کی تمام صورتیں اس کے ساتھ لاحق ہوں گی (یعنی ان پر بھی ثواب حاصل ہوگا)۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری، ج 12، ص 207، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

حدیث پاک میں ہے "خمس فواسق، يقتلن في الحل والحرم: الحية، والغراب الابقع، والفأرة، والكلب العقور، والحدأة" ترجمہ: پانچ جانور فاسق ہیں، ان کو حِل اور حرم میں قتل کیا جائے گا: سانپ، کوا، چوہا، کٹکھنا (بہت زیادہ کاٹنے والا، پاگل) کتا، اور چیل۔ (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 3087، ج 02، ص 1031، دار احیاء الکتب العربیۃ)

امام اہل سنت، مجدد دین وملت، الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے سوال ہوا: "اکثر دیکھا گیا کہ لوگ بکرا منگا کر اور اس کو لڑکے یا لڑکی کے نام ذبح کرکے کچھ گوشت چیل، کوا کو کھلاتے ہیں، اور کچھ فقراء کو تقسیم کرتے ہیں، یہ فعل کس حد تک صحیح ہے؟" اس کے جواب میں امام اہل سنت علیہ الرحمہ نے فرمایا: "چیل، کوّوں کو کھلانا کوئی معنیٰ نہیں رکھتا، یہ فاسق ہیں، اور کوّوں کی دعوت رسمِ ہنود۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 20، ص 588، 590، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

مسند احمد میں ہے "عن أبي الدرداء، أن رجلا، مر به وهو يغرس غرسا بدمشق فقال له: أتفعل هذا وأنت صاحب رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم؟ فقال: لا تعجل علي سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه وآله وسلم يقول: «من غرس غرسا لم يأكل منه آدمي، ولا خلق من خلق الله عز وجل إلا كان له صدقة" ترجمہ: ابو دَرْدَاء رضی اللہ عنہ دمشق میں ایک جگہ درخت لگا رہے تھے، ایک شخص ان کے قریب سے گزرا تو اس نے ان سے کہا

کہ صحابیِ رسول (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم) جیسا منصب حاصل ہونے کے باوجود آپ یہ کام کررہے ہیں! تو انہوں نے اس سے کہا مجھ پر (یعنی میرے بارے میں رائے قائم کرنے میں) جلدبازی مت کرو کیونکہ میں نے رسولِ پاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو فرماتے ہوئے سنا ہے: "جس نے درخت لگایا تو اس میں سے آدمی یا اللہ عزوجل کی مخلوق میں سے جو بھی کھائے گا وہ اس کے لئے صدقہ شمار ہوگا۔ (مسند احمد، جلد45، صفحہ498، مؤسسۃ الرسالۃ)

آقا کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مامن مسلم يغرس غرساً، أو يزرع زرعاً، فيأكل منه طير أو إنسان أو بهيمة، إلا كان له به صدقة" ترجمہ: جو بھی مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے یا کوئی کھیتی اگاتا ہے، پھر اس سے کوئی پرندہ یا انسان یا چوپایہ کھاتا ہے تو اسے اس کے بدلے صدقے کا اجر ملتا ہے۔ (صحیح بخاری، جلد3، صفحہ103، دار طوق النجاۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4242

تاریخ اجراء: 24ربیع الاول1447ھ/18ستمبر2025ء